



## سوال

دن اور رات کی نماز دو دور کعتیں ہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"صلوۃ الیل والنہار ثنی ثنی" (رات اور دن کی نماز دو دور کعت ہے۔) صحابہ ابن حبان وقال النسائی: بذاتہما

(بلوغ المرام للحافظ ابن حجر ص 106 رقم الحدیث 358 دارالکتب قصہ خوانی بازار پشاور)

اس حدیث کی صحت کیسی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت اپنے شواہد کے ساتھ حسن ہے، (رواہ البوداد (1295) والترمذی (597) وابن ماجہ (1322) والنسائی (227/3 ح 1667) و احمد (2/26-51) وصحیح

ابن حبان (الاصحاح 86/4 ح 2473) کذافی بلوغ المرام بتحقیقی (ص 40 ح 291)

معرفة علوم الحدیث للحاکم (ص 58) میں اس کا ایک لایا ہے بہ شہادہ بھی ہے۔

امام بیہقی نے صحیح سند کے ساتھ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے موقوفاً نقل کیا ہے کہ "صلوۃ الیل والنہار ثنی ثنی" یرید بہ التطوع" رات اور دن کی نفل نماز دو دور کعت ہے

(ح 4 ص 487)

یہ روایت مرفوعاً حکماً ہے دیکھئے الموطا بتحقیقی (ص 37 ح 260)

حدیثاً عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

ج 1 ص 425

محدث فتویٰ